[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961)

WHEREAS it is expedient further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the Muslim Family Laws (Amendment) Bill, 2023.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 4, Ordinance VIII of 1961.- In the Muslim Family Laws Ordinance, 1961(VIII of 1961), the existing provision shall be renumbered as sub-section (1) and after sub-section (1), re-numbered as aforesaid, the following new sub-section (2) shall be added, namely:-

" **(2)** In the event of death of husband and when there is no child left behind, the widow will receive one-fourth share from the inheritance."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Allah almighty has determined the inheritance of a widow in the Verse-12 of Sura-e-Nisa of the Holy Quran. In it there is no distinction between Shia and Sunni. Each Verse of the Holy Quran is a Holy commandment. None of the 'Fiqah' is above it. A provision in the law, that the value of property should be paid to the widow, is against the injunctions of Quran and it would be violation of right of a widow. Moreover, who would fix the price of a property and what would the mode of its payments, and the time period in which it must be paid is also not clear.

Sd/-
SYED JAVED HUSNAIN,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۶۱ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:-** (۱) ایکٹ ہذا مسلم عائلی قوانین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۱۹۶۱ء دفعہ ۴ کی ترمیم:-** مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۶۱ء) میں، دفعہ ۴ میں، موجودہ تصریح کو ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر دوبارہ شمار کیا جائے گا اور حسب بالا طور پر دوبارہ شمار کردہ ذیلی دفعہ (۱) کے بعد، درج ذیل نئی ذیلی دفعہ (۲) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(۲) شوہر کی وفات کی صورت میں اور پس ماندگان میں کوئی بچہ نہ ہونے کی صورت میں، بیوہ کو وراثت میں سے ایک چوتھائی حصہ ملے گا"۔

بیان اغراض ووجوہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی سورۃ النساء کی آیت نمبر ۱۲ میں بیوہ کی وراثت کا تعین کیا ہے۔ اس میں شعیہ اور سنی کے درمیان کوئی تفریق نہیں ہے۔ قرآن پاک کی ہر ایک آیت ایک مقدس حکم ہے۔ کوئی بھی "فقہ" اس سے بالا نہیں۔ قانون میں ایک تصریح کہ جائیداد کی مالیت بیوہ کو ادا کی جائے، قرآن کے احکامات کے منافی ہے اور یہ بیوہ کے حق کی بھی خلاف ورزی ہوگی۔ مزید برآں، یہ واضح نہیں کہ جائیداد کی قیمت اور اس کی ادائیگیوں کا طریقہ کار اور یہ کہ وہ کتنی مدت میں ادا کی جائے گی، اس کا تعین کون کرے گا۔

دستخط/-

سید جاوید حسنین

رکن، قومی اسمبلی